لفظ نماز كى اصل: سنسكرت يا فارسى؟

خُرشيد امام

لفظ نماز نہ تو عربی زبان سے ہے اور نہ ہی سنسکرت زبان سے، بلکہ یہ فارسی زبان سے آیا ہے۔

فارسی لفظ نماز دراصل پہلوی زبان کے لفظ نماک سے ماخوذ ہے، اور یہ خود قدیم جڑ "نم" سے نکلا ہے جس کا "مطلب ہے "جھکنا

، کلاسیکی فارسی ادب میں یہ لفظ اسلامی عبادت کے لئے وسیع پیمانے پر استعمال ہوا اور بعد میں اُردو ، ترکی ، ہندی پشتو ، کُردی اور وسطی ایشیائی زبانوں میں پھیل گیا۔

اس کے بر عکس، عرب دنیا، ملائیشیا، انڈونیشیا اور افریقہ میں آج بھی صلوۃ یا اس کے مقامی طور پر ڈھالے گئے نام استعمال ہوتے ہیں، کبھی بھی نماز نہیں۔

غلط فهمياں

کچھ لوگ غلطی سے یہ سمجھتے ہیں کہ نماز سنسکرت لفظ ہے کیونکہ یہ نمس کے مشابہ نظر آنا ہے۔

۔ نماز سنسکرت کا لفظ نہیں ہے۔ وید، اُپنشد، درشن، پر ان، مہابھارت جیسے کسی ہندو مذہبی متن میں لفظ "نماز" کا ذکر نہیں ملتا۔

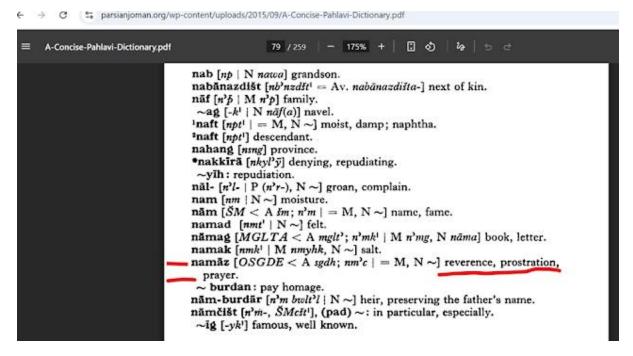
ـ کسی کلاسیکی ہندو عالم نے کبھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ "نماز" سنسکرت لفظ ہے۔

سنسکرت لغت میں "نماز" کا وجود نہیں ہے۔



اس كے بر عكس بر فارسى لغت ميں "نماز " موجود ہے۔

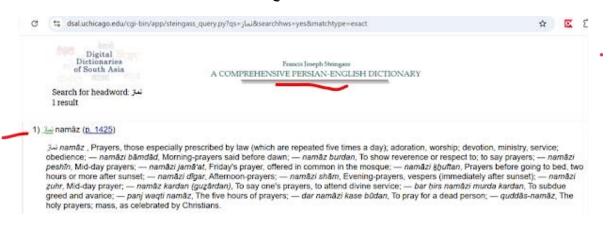
از ڈی۔ این۔ میکینزی A Concise Pahlavi Dictionary : لغت ۱



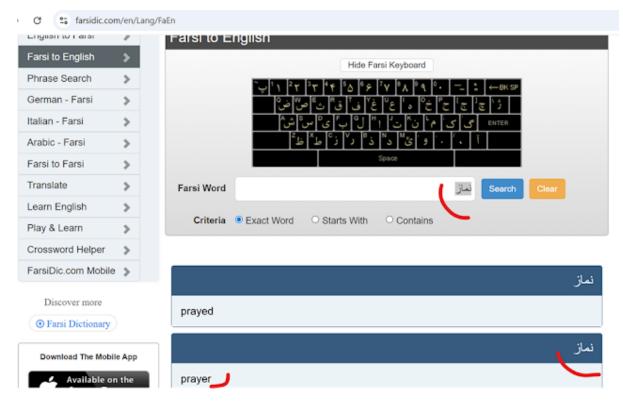
خوالہ: https://www.parsianjoman.org/wp-content/uploads/2015/09/A-Concise-Pahlavi-Dictionary.pdf

پہلوی، ساسانی سلطنت (۲۲۴–۶۵۱ عیسوی) کی سرکاری در میانی فارسی زبان تھی، جو پر انی فارسی اور جدید فارسی پہلوی، ساسانی سلطنت (۲۲۴–۶۵۱ عیسوی) کے در میان ایک اہم عبوری زبان تھی۔

لغت ۲: ایک جامع فار سی-انگریزی لغت از فر انسس جو زف اسٹائن گاس



الغت ٣



سنسکرت میں "نمس" موجود ہے، جس کا مطلب ہے جھکنا، تعظیم (جیسا کہ نمستے میں استعمال ہوتا ہے)۔ یہ ایک قدیم اور خودمختار لفظ ہے جو ہندو۔آریائی شاخ سے تعلق رکھتا ہے۔

نماز 'اور 'نمس' دونوں کا ماخذ ایک ہی قدیم جڑ ہے جو پروٹو۔ایندو۔ایر انی زبان میں پائی جاتی ہے'

جهكنا, تعظيم = (नम) نم

:اسی جڑ سے

- سنسکرت ← نمس (یعنی تعظیم)۔
- فارسى ← نماز (يعنى دعا، عبادت).

یعنی 'نماز' اور 'نمس' کو ایک ہی لفظ نہیں کہا جا سکتا، بلکہ یہ دونوں کزن الفاظ (ہم ماخذ) ہیں۔ دونوں ایک ہی پروٹو۔ایندو۔ایرانی جڑ سے نکلے مگر الگ الگ زبانوں (فارسی اور سنسکرت) میں اپنی شکل اختیار کر گئے۔

سوچئے، جیسے دو کزن ایک ہی خاندان کی خاصیت یعنی سرخ بال لے کر پیدا ہوں۔ ایک کینیڈا میں پل کر چھوٹے بال رکھتا ہے۔ جڑ ایک ہے مگر اظہار الگ الگ اسی طرح یہ دونوں الفاظ بے، دوسرا ہندوستان میں پل کر لمبے بال رکھتا ہے۔ جڑ ایک ہے مگر اظہار الگ الگ الگ شناخت رکھتے ہیں۔

ایک اور غلط دعوی

کچھلوگ یہ کہتے ہیں نم + اج = نماز

یہ محض ایک عوامی قیاس ہے، کیونکہ

نماز " تو پہلے ہی فارسی زبان میں موجود تھا۔ " ١

سنسکرت میں "ز " کی آواز موجود ہی نہیں، یہ خاص طور پر فارسی زبان کی پہچان ہے۔ ۲

سنسکرت میں "اج" کا مطلب ہے غیر پیداشدہ / ازلی (خدا کا ایک نام)، لیکن اسے کبھی بھی "نم" کے ساتھ ملا کر۔ " نماز کے معنی میں استعمال نہیں کیا گیا۔

سنسکرت میں مرکب الفاظ جیسے نمستے، نمسکار ضرور پائے جاتے ہیں، لیکن "نماج/نماز" کا کوئی ذکر ۴ سنسکرت کے لٹریچر میں موجود نہیں۔

یہ سنسکرت زبان کے قاعدے کے خلاف ہے کہ نم + اج = نماج ← نماز

اس مثال کو دیکھیں : من + اج = منوج

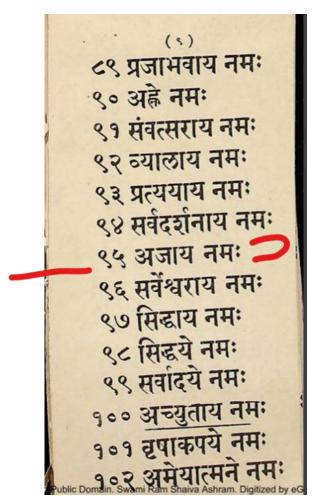
اور ہرگز نماز نہیں (नम:+अज=नमोज) اسی طرح : نم + اج = نموج

٥ -ایک لفظ بنانے کے لیے جس کا مطلب ہو "غیر پیداشدہ کے سامنے جھکنا"، نتیجہ درج ذیل ہوگا

नमः + अजाय = नमोऽजाय نم + اجائے

لفظ ہوگا نمؤجائے، نہ کہ نماز۔

٦ - مندرجہ ذیل سنسکرت متن کو دیکھیں جہاں نم مختلف الفاظ کے ساتھ استعمال ہوا ہے اس طرز کو دیکھیں ۔ الہٰذا ہمارے سیاق میں درست لفظ بونا چاہیے تھا: اجائے نم نہ کہ نماز۔



حوالم: وشنو سبسرا نام، ٩٥وال نام

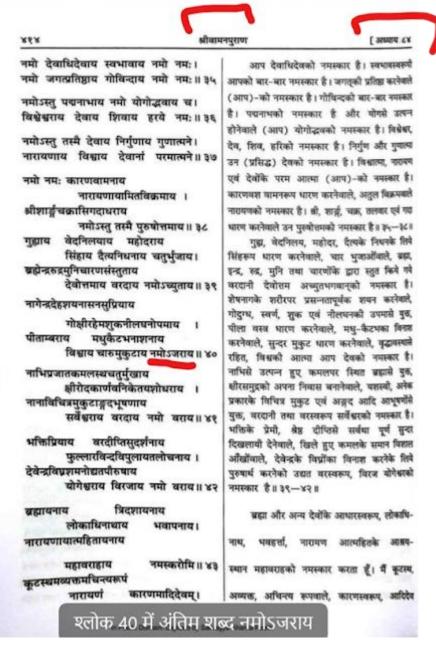
۷ - ایک اور حیران کن حقیقت یہ ہے کہ سنسکرت ادب میں بالکل یہی اصطلاح استعمال ہوئی ہے - "اج (غیر پیداشدہ)
 کو نمن"، لیکن لفظ نماز نہیں بنایا گیا، بلکہ نموجائے بنایا گیا۔

शिव का स्वप्नफल दर्शक मन्त्र इस प्रकार है - 'ॐ हिलि हिलि शूलपाणये स्वाहा।' इसका जप करके अञ्जलि में पुष्पों को लेकर पुष्पाञ्जलि अर्पित करें तथा निम्नलिखित मन्त्रों से शिव की प्रार्थना करें।

पार्थना मंत्र -

ॐ भगवन् देवदेवेश शूलभृद् वृषभध्वज ।
इष्टानिष्टे समाचक्ष्व मम सुप्तस्य शक्ष्वत ।।११।।
नमोऽजाय त्रिनेत्राय पिंगलाय महात्मने ।
वामाय विश्वरूपाय स्वप्नाधिपतये नमः ।।१२।।
भगवान् देवाधिदेव! शूलधारी! वृष चिह्न युक्त ध्वजावाले! शाश्वत! शयन
अवस्था में स्वप्न में इष्ट अनिष्ट फल कहे । अज (कभी न उत्पन्न होने वाले)
को प्रणाम है । त्रिनेत्र, पिंगल, महात्मा, वाम, विश्वरूप, स्वप्नाधिपति आदि नाम से
युक्त प्रभु आपको प्रणाम है ।

۸ - ایک اور مثال دیکھیں ۔ اسی لفظ نم کو سنسکرت لفظ اجر (جو بوڑ ھا نہیں ہوتا) کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے۔
 نتیجہ کے طور پر لفظ بنتا ہے (نمہ + اجرائے): نمؤ اجرائے۔ یہ بالکل نموجائے کے طرز پر ہے۔ سنسکرت میں نماز
 کے لفظ کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔



حوالہ: وامن يوران، ادهيائے ٨۴

نتبجم

تقریباً آٹھ سو برسوں تک فارسی برصغیر اور وسطی ایشیا میں طاقت، ثقافت اور روحانیت کی زبان رہی۔ گیار ہویں سے انیسویں صدی تک ہندوستان کی درباری زبان فارسی تھی، جس نے اُردو، ہندی، ترکی اور وسطی ایشیائی زبانوں برگہر ااثر ڈالا۔

آج بھی ہماری زبانوں میں کئی فارسی الفاظ موجود ہیں جیسے: نماز ، روز ہ، محفل، دوست، خواب، زبان۔ اس لیے یہ بات بالکل واضح ہے کہ نماز خالصتاً فارسی الاصل لفظ ہے، سنسکرت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

English Version: https://khurshidimam.blogspot.com/2025/09/origin-of-word-namaz.html

Hindi Version: https://khurshidimamhindi.blogspot.com/2025/09/blog-post.html